

تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں اس بارے میں احادیث کا مجموعہ

از:- ثمیر الدین قاسمی

اس حدیث میں یہ تو ہے کہ حضور نے تراویح پڑھی ہیں لیکن اس میں تعداد کا ذکر نہیں ہے
 أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً
 مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، وَصَلَّى رَجُلٌ بِصَلَاتِهِ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ
 فَتَحَدَّثُوا، فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّى فَصَلُّوا مَعَهُ، فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا، فَكَثُرَ
 أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى
 فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ، حَتَّى خَرَجَ
 لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَتَشَهَّدَ، ثُمَّ قَالَ: «أَمَّا بَعْدُ،
 فَإِنَّهُ لَمْ يَخَفْ عَلَيَّ مَكَائِكُمْ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ، فَتَعْجِزُوا عَنْهَا»،
 فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ
 (بخاری شریف، باب فضل من قام رمضان، جلد ۳، ص ۴۵، نمبر ۲۰۱۲)

اس حدیث میں ہے کہ حضور نے بیس رکعتیں تراویح پڑھی ہیں اس کی تصریح

۱ عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي
 رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوُتْرَ

(مصنف ابن ابی شیبہ، باب کم یصلی فی رمضان من رجب، جلد ۲، ص ۱۶۳، نمبر ۷۶۹۲)

(طبرانی کبیر، باب مقسم عن ابن عباس، جلد ۱۱، ص ۳۹۳، نمبر ۱۲۱۰۲)

۲ عَنْ ابْنِ أَبِي الْحَسَنَاءِ، «أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ
(رُكْعَةً) ۱

(مصنف ابن ابی شیبہ باب کم یصلی فی رمضان من رکتہ جلد ۲، ص ۱۶۳، نمبر ۷۶۸۱)

اس قول صحابی میں ہے کہ حضرت علیؓ بیس رکعت تراویح پڑھنے کا حکم دیتے تھے

۳ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، «أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِهِمْ عِشْرِينَ رُكْعَةً

(مصنف ابن ابی شیبہ باب کم یصلی فی رمضان من رکتہ جلد ۲، ص ۱۶۳، نمبر ۷۶۸۲)

اس قول صحابی میں ہے کہ حضرت عمرؓ بیس رکعت تراویح پڑھنے کا حکم دیتے تھے

۴ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: " كَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ

عِشْرِينَ رُكْعَةً

(مصنف ابن ابی شیبہ باب کم یصلی فی رمضان من رکتہ جلد ۲، ص ۱۶۳، نمبر ۷۶۸۳)

اس قول صحابی میں ہے کہ حضرت ابی ملیکہؓ بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے کا حکم دیتے تھے

۵ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ: «كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ
بِالْمَدِينَةِ عِشْرِينَ رُكْعَةً، وَيُوتَرُ بِثَلَاثٍ

(مصنف ابن ابی شیبہ باب کم یصلی فی رمضان من رکتہ جلد ۲، ص ۱۶۳، نمبر ۷۶۸۴)

اس قول صحابی میں ہے کہ حضرت ابی بن کعبؓ بیس رکعت تراویح پڑھنے کا حکم دیتے تھے

ان احادیث میں آٹھ، یادس کا ثبوت تہجد کے لئے ہے

اس حدیث میں ہے کہ صحابی نے آٹھ رکعت تراویح عورتوں کو پڑھائی تو حضور کچھ نہیں بولے

حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَاءَ أَبِي بَنْ كَعْبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ فِي رَمَضَانَ، قَالَ: «وَمَا ذَاكَ يَا أَبِي؟» قَالَ: نِسْوَةٌ فِي دَارِي قُلْنَ: إِنَّا لَا نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَنُصَلِّي بِصَلَاتِكَ، قَالَ: فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ، قَالَ: فَكَانَ شِبْهُ الرُّضَا، وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

(مسند ابن حبان، باب ذکر الایام لمقتاری فی شهر رمضان، جلد ۶، ص ۲۹۰، نمبر ۲۵۴۹)

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ: «مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكَعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَلَا تَسْلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَلَا تَسْلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا

(بخاری شریف، باب قیام النبی، جلد ۲، ص ۵۳، نمبر ۱۱۴۷)

(مسلم شریف، باب صلاة اللیل و عدد رکعات، جلد ۱، ص ۵۰۹، نمبر ۷۳۸)

اس حدیث میں ہے کہ حضور ۱۱ رکعت پڑھتے تھے، لیکن یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ یہ تراویح کی نماز تھی یا تہجد کی، اس لئے کہ اس میں رمضان اور غیر رمضان دونوں کا ذکر ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: «صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ، وَرَكَعَتَيْنِ جَالِسًا، وَرَكَعَتَيْنِ بَيْنَ الدَّاعَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْعُهُمَا أَبَدًا

(بخاری شریف، باب المداومة علی رکعتی الفجر، جلد ۲، ص ۵۵، نمبر ۱۱۵۹)

اس حدیث میں آٹھ رکعت کا ذکر ہے، لیکن حدیث کے انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تہجد کی نماز تھی تراویح کی نہیں تھی

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ الْفَجْرِ، فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكَعَةً

(ابوداؤد شریف، باب فی صلاۃ اللیل، ج ۲، ص ۳۸، نمبر ۱۳۳۴)

اس حدیث میں دس رکعت کا ذکر ہے، لیکن حدیث کے انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تہجد کی نماز تھی، تراویح کی نہیں

عَنْ عَائِشَةَ، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ قَائِمًا، وَرَكَعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانَيْنِ، وَلَمْ يَكُنْ يَدْعُهُمَا

(ابوداؤد شریف، باب فی صلاۃ اللیل، جلد ۲، ص ۴۶، نمبر ۱۳۶۱)

اس حدیث میں آٹھ رکعت کا ذکر ہے، لیکن حدیث کے انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تہجد کی نماز تھی، تراویح کی نہیں

سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: «كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ
عَشَرَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ

مسلم شریف، باب صلاة اللیل و عدد رکعات، جلد ۱، ص ۵۱۰، نمبر ۷۳۸)

اس حدیث میں دس رکعت کا ذکر ہے، لیکن حدیث کے انداز سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تہجد کی نماز
تھی، تراویح کی نہیں

نوٹ اوپر کی ایک حدیث اور چار قول صحابی میں صراحت کے ساتھ اس کا ذکر ہے کہ وہ حضرات
تراویح کی نماز بیس رکعتیں ہی پڑھتے تھے، اس لئے حنفیہ کے یہاں بیس رکعت تراویح سنت ہے
اور حدیث میں جو دس رکعت، یا آٹھ رکعت کا ذکر ہے وہ تراویح نہیں بلکہ تہجد کی نماز ہے

ثمیر الدین قاسمی، مانچیسٹر، انگلینڈ

1 / 5 / 2021